تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**219 Code**
Course Name:	گھریلو زرعی امور کا انتظام
Class:	**Matric**
Total Credit Hours	**3**
Total Assignments	**2**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: سبزیوں کی خصوصیات اور ان کی کاشت کے لیے ضروری سامان پر نوٹ لکھیں۔

جواب:

سبزیوں کی خصوصیات:

1. سبزیاں معدے کو درست رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ لسن، پیاز، اور دھنیا وغیرہ بہت سی بیماریوں کے جراثیم کو ختم کرتی ہیں۔
2. گوشت اور چکنائی کے استعمال سے جسم میں تیزابیت پیدا ہو جاتی ہے، سبزیوں کے استعمال سے یہ تیزابی اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔
3. حیاتین الف کی کمی سے شب کوری یا اندھاپن جیسی بیماری پیدا ہو جاتی ہے، اگر خوراک میں پالک، گاجر، اور شلغم جیسی سبزیاں شامل کی جائیں تو اس قسم کی بیماری سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔
4. سبزیاں دوسری اجناس کی نسبت فی ایکڑ زیادہ پیداوار اور منافع دیتی ہیں۔
5. تھوڑے ہی عرصے میں سبزیاں تیار ہو جاتی ہیں۔

سبزیوں کی کاشت کے لیے ضروری سامان:

1. اچھی اور زرخیز زمین
2. معیاری اور صحت مند بیج
3. گوبر کی گلی سڑی کھاد
4. کیمیائی کھادیں (یوریا، ڈی اے پی، پوٹاش)
5. آبپاشی کا مناسب انتظام (فوارہ، نلکی، نہر)
6. کدال، کھرپی، بیلچہ جیسے اوزار
7. بیج بونے کے لیے ڈرل یا پورا کا طریقہ
8. کھلیاں بنانے کے لیے رسی اور چوب
9. پودوں کو سہارا دینے کے لیے چھڑیاں
10. سبزیوں کو کیڑوں اور بیماریوں سے بچانے کے لیے زرعی ادویات

سوال نمبر 2: تھور کے مسائل اور ان کے حل پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تھور (سیم) کے مسائل:

تھور ایک ایسی حالت ہے جب زمین میں پانی کی سطح زمین کی سطح سے 3 سے 4 فٹ اوپر آجائے۔ تھور کے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں:

1. **زمین کی زرخیزی پر اثر:** تھور کی وجہ سے زمین میں نمک جمع ہو جاتا ہے جس سے زمین کی زرخیزی ختم ہو جاتی ہے۔
2. **فصلوں پر اثر:** تھور کی وجہ سے زمین میں مفید جراثیم ختم ہو جاتے ہیں اور جڑوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ پودوں کی نشوونما کم ہو جاتی ہے اور فصل یا تو تباہ ہو جاتی ہے یا پیداوار بہت کم ہوتی ہے۔
3. **قومی زندگی پر اثر:** تھور کی وجہ سے لاکھوں ایکڑ زمین تباہ ہو رہی ہے جس سے غربت، بے روزگاری، اور مجرموں میں اضافہ ہوتا ہے۔

تھور کی وجوہات:

1. نہروں اور راجبوہوں سے پانی کا متواتر رسنا
2. نہروں کے کنارے بعض جگہوں پر زمین کا ریتلا ہونا
3. کھیتوں کا غیر ہموار ہونا
4. پانی کی مناسب مقدار کا خیال نہ رکھنا
5. نہروں، راجبوہوں اور کھالوں کا صاف نہ ہونا

تھور سے بچاؤ کے طریقے (احتیاطی تدابیر):

1. نہروں، راجبوہوں اور کھالوں کی حفاظت وصفائی
2. کھیتوں کو ہموار رکھنا
3. کھیتوں کے کناروں پر پودے لگانا
4. مناسب آبپاشی کرنا
5. چاول کی کاشت کرنا

اصلاحی تدابیر:

1. ٹیوب ویل لگوانا تاکہ زمین سے پانی کی سطح جلدی نیچے پہنچ جائے
2. نکاسی کی طرف پوری توجہ دینا
3. نالوں اور نالیوں کو صاف اور گہرا رکھنا
4. جہاں ممکن ہو چاول کی فصل اگانا
5. کھیتوں میں جنگلی فارم بنانا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر3: ٹماٹر کی فصل کے لیے زمین کی تیاری سے لے کر کاشت کے مراحل تفصیل سے بیان کریں۔

جواب:

ٹماٹر کی فصل کے مراحل:

.1 آب وہوا:

ٹماٹر کی کامیاب کاشت کے لیے گرم اور خشک موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان کے تقریباً تمام میدانی علاقے اس کی کاشت کے لیے موزوں ہیں۔

.2 زمین:

ٹماٹر کی اچھی پیداوار کے لیے زرخیز، ریتلی میرا زمین موزوں ہے۔

.3 زمین کی تیاری:

زمین کی گہرائی کے بعد جڑی بوٹیوں کو ختم کریں۔ فی مرلے 12-10 ٹوکریاں گوبر کی کھاد، آدھ کلو امونیم سلفیٹ، آدھ کلو سپر فاسفیٹ ڈال کر اچھی طرح ہموار کر لیں اور 120-120 سینٹی میٹر (4-4 فٹ) کے فاصلے پر چوڑی وٹیں بنالیں۔

.4 بیج کی مقدار:

ایک مرلے پلاٹ میں ٹماٹر کی کاشت کے لیے 25 گرام (تقریباً نصف چھٹانک) بیج کی ضرورت ہوتی ہے۔

.5 کاشت کا وقت:

- پہلی فصل (بہاری) فروری-مارچ میں کاشت کی جاتی ہے
- دوسری فصل (پچھیتی) جون-جولائی میں کاشت کی جاتی ہے
- پہاڑی علاقوں میں اپریل سے جون تک کاشت ہوتی ہے

.6 کاشت کا طریقہ (بذریعہ بیج):

تیار کی گئی وٹوں کے دونوں طرف 30-30 سینٹی میٹر (ایک ایک فٹ) کے فاصلے پر ایک جگہ 2-3 بیج ڈالے جاتے ہیں۔ جب تمام بیج اگ آئیں تو ایک جگہ پر صرف ایک صحت مند پودا چھوڑ کر باقی تمام پودے نکال دیں۔

.7 نرسری تیار کرنے کا طریقہ (بذریعہ نرسری):

پلاٹ کے ایک کونے میں نرسری تیار کریں۔ نرسری میں بیج زیادہ گہرے نہ دبائیں۔ اس کے بعد فوارے سے پانی دیں۔ جب نرسری تیار ہو جائے تو پودوں کو وٹوں پر منتقل کر دیں۔ پودوں میں آپس کا فاصلہ 9 سے 12 انچ اور وٹوں کے درمیان فاصلہ دو فٹ رکھیں۔

.8 پانی دینا اور گوڈی کرنا:

پودے لگانے کے فوراً بعد پانی دیا جائے۔ موسم کی مناسبت سے وقفے وقفے سے پانی دیتے رہیں۔ کھیت میں گوڈی بھی ضروری ہے تاکہ پودوں کے گرد مٹی رہے اور جڑی بوٹیاں ختم ہوں۔ گوڈی کے دوران آدھ کلو امونیم سلفیٹ بھی دے دیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

.9 پودوں کو سہارا دینا:

پودوں کو سہارا دینے کے لیے درختوں کی شاخیں استعمال کریں۔ ان شاخوں کو پودوں کے ساتھ زمین میں گاڑ دیں تاکہ پودے ہوا سے نہ گریں۔

.10 پھل چنائی:

ٹماٹروں کو پودوں سے اس وقت اتاریں جب وہ پیلے کی بجائے سرخ ہوں۔ پھل کی چنائی ہر دو تین دن کے وقفے سے کریں۔

.11 پیداوار:

ایک مرلہ پلاٹ سے 15 سے 20 کلوگرام ٹماٹر حاصل ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر 4: گوداموں میں غلہ ذخیرہ کرنے میں ضروری احتیاطیں بیان کریں۔

جواب:

گوداموں میں غلہ ذخیرہ کرنے میں ضروری احتیاطیں:

1. **گودام کی صفائی:** گوداموں اور دیگر ذخیرہ کرنے کی جگہوں کو اچھی طرح صاف کر لینا چاہیے۔ فرش، چھت، دیواروں اور دروازوں کو جھاڑ لیا جائے۔
2. **دراڑوں اور سوراخوں کو بند کرنا:** گوداموں کے فرش، دیواروں کی دراڑوں، درزوں، سوراخوں کو چونا یا گارے سے بند کر دیں۔
3. **سفیدی کرنا:** گوداموں میں چونا پھیر دیا جائے۔ سفیدی کرنے کے بعد گودام کو چند دنوں کے لیے خشک کیا جائے اور پھر غلہ رکھا جائے۔
4. **بوریوں کی صفائی:** خالی بوریوں کو کسی پکے فرش پر پھیلا دیں۔ ایک حصہ دوا اور سو حصہ پانی کا محلول تیار کر کے چھڑکاؤ کر دیں۔ بوریوں کو ابلے ہوئے پانی میں 10 منٹ تک رکھ کر اچھی طرح خشک کر لیں۔
5. **میلاتھیان کا استعمال:** گوداموں کو صاف کرنے کے بعد میلاتھیان 50 فیصد زہر سے اچھی طرح چھڑکیں۔
6. **مرل کا استعمال:** ہرمل کے پودے کی دھونی دینے سے غلہ گودامی کیڑوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔
7. **لیولنگ یا سٹیل کا استعمال:** اونچے پلیٹ فارم یا چبوترے بنا کر ان پر بوریاں اس طرح رکھیں کہ ان میں ہوا کا گزر ہو سکے۔
8. **بوروں میں بھوسہ ڈالنا:** بوریوں میں جب گندم بھری جا رہی ہو تو ہر بوری میں آدھا کلو بھوسہ ڈال دیں۔
9. **کشادہ گودام:** غلہ ہمیشہ خشک حالت میں بھرنا چاہیے۔ نمی والے گودام میں غلہ ڈالنے سے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ تیزی سے ہوتا ہے۔
10. **بوریوں کو ترتیب سے رکھنا:** بوریاں استعمالوں، مہتوں اور شہتیروں کی مدد سے بنے ہوئے پلیٹ فارم پر ترتیب سے رکھی جائیں۔
11. **گودام کو بند رکھنا:** کھڑکیاں اور روشن دان بند رکھیں۔ اندھیرے میں کیڑے تیزی سے پھیلتے ہیں۔
12. **چوہوں سے بچاؤ:** گوداموں کو چوہوں سے بچانے کے لیے بل اور سوراخ بند کر دیں۔ زنک فاسفائڈ اور راکوئین جیسے زہروں کا استعمال کریں۔

سوال نمبر5:گھر اور کھیت کے کام کاج میں عورتوں کی شرکت پر نوٹ لکھیں۔

جواب:

گھر اور کھیت کے کام کاج میں عورتوں کی شرکت:

پاکستان میں کل آبادی کا تقریباً80 فیصد حصہ دیہات میں آباد ہے اور زراعت کے کاموں میں مصروف ہے۔ان میں خواتین کسی طرح بھی مردوں سے پیچھے نہیں ہیں۔بلکہ دیکھا گیا ہے کہ خواتین کا کام کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے۔

گھریلو کام کاج میں عورتوں کی شرکت:

خواتین مندرجہ ذیل گھریلو کام کرتی ہیں:

- بچوں کی دیکھ بھال اور تربیت
- کھانا پکانا
- کپڑے سینا
- دودھ دینے والے جانوروں سے دودھ دوہنا
- گھر پر آنے والے مسافروں کی میزبانی
- رشتہ داروں سے تعلقات استوار کرنا
- گھر اور بچوں کی تعلیم و تربیت
- گھریلو صفائی

کھیت کے کام کاج میں عورتوں کی شرکت:

دیہی خواتین مندرجہ ذیل کھیت کے کام کرتی ہیں:

- کھیتوں میں گھر کے مردوں کے ساتھ کام کرنا
- بیج بونا
- گوڈی کرنا
- جڑی بوٹیاں ختم کرنا
- کھلیاں بنانا
- فصل کی برداشت (کٹائی)
- فصل کو گودام تک پہنچانا

خواتین کی تربیت کی اہمیت:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

اگر خواتین کو ان کاموں کے بارے میں بہتر معلومات مل جائیں تو نہ صرف ان کی کارکردگی بڑھے گی بلکہ زرعی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا جس سے ان کی اور ان کے خاندان کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

خواتین کے لیے تجویز کردہ تربیت:

خواتین کے لیے خصوصی فنی تربیتی پروگرام شروع کر کے ان کی تربیت پر خاص توجہ دی جائے۔ ان تربیتی پروگراموں میں شامل ہیں:

- سلائی کڑھائی
- مالی امور
- گھریلو اشیاء کی دیکھ بھال اور مرمت
- گھریلو آرائش
- پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا
- پھلوں اور سبزیوں سے مختلف مصنوعات تیار کرنا
- اچار، چٹنی، مربہ، جیم، اسکویش تیار کرنا
- مشروم اگانا
- ریشم کے کیڑے پالنا
- شہد کی مکھیاں پالنا
- چھتوں پر سبزیاں اور پھل اگانا

ان تربیتوں سے دیہی خواتین اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا کر گھریلو آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتی ہیں۔

نتیجہ:

دیہی خواتین روایتی طور پر گھریلو کام کاج تو کر رہی ہیں لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ گھریلو اور زرعی کام کاج میں شریک ہو کر اپنی سماجی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنائیں اور اپنے خاندان کے معیار زندگی میں تبدیلی لائیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔